سوال

(228) میرا خاوند میری بد قسمتی سے عرصہ دراز سے شرابی اورزانی ہے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا خاوند میری بد قسمتی سے عرصہ دراز سے شرابی اورزانی ہے۔ جس سے میرا نباہ بہت مشکل ہے بہت دفعہ علیحدگی کے لئے کہا گیا ہے۔ مگر میری کوئی شنوائی نہیں ہوتی۔ براہ مہربانی آپ شریعت محمدیہ سے مکمل فتویٰ اخبار اہل حدیث میں بمع میرے سوال شائع فرمایئں۔ (ایک خاتون از قصور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مذکورہ میں عورت بذریعہ عدالت فسخ نکاح کرانے کا حق رکھتی ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ   ٢٢٨ سورة البقرة

''جیسے حقوق عورتوں کے مردوں پر ہیں ویسے انکے بھی مردوں پر ہیں۔''

مرد نہیں چاہتا کہ میری بیوی زانی یا شرابی ہو اسی طرح عورت بھی مرد کا ایسا ہونا پسند نہیں کرتی قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ۔ ''عورتوں سے اچھا سلوک کیا کرو''

نیز فرمایا

لَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا

''عورتوں کو محض تکلیف دینے کو مت رکھو۔ بلکہ اچھا نباہ رکھو۔''

شرفیہ

میری لڑکی مسماۃ عائشہ بی بی کا خاوند مسمی عزیزالدین عرصہ پانچ سال سے ایسے متعدی مرض میں مبتلا ہے جس کا اثر اس کے چہرے پر ہے ۔ اور زبان پر لکنت آگئی ہے ۔ اور کچھ کاروبار بھی نہیں کرسکتا ۔ اس دوران میں اس نے مسماۃ مذکورہ کو مار پیٹ کر گھر سے نکال دیا ہے ۔ اور آج تک اس کے نان ونفقہ کی بھی خبر تک نہیں لی ۔ اور نہ مسماۃ مذکورہ کو چھوڑتا ہے ۔ اندریں حالات مسماۃ مذکورہ نکاح فسخ کرانے کی کیا صورت اختیار کرے ۔ کیونکہ مسمی عزیزالدین کے متعدی مرض سے عائشہ بی بی کو سخت خطرہ درپیش ہے ۔ کہ وہی مرض اسے بھی نہ لاحق ہوجائے ۔ (قطب الدین گمہار از گورداسپور)

بذریعہ پنچ برادری یہ نہ ہوسکے تو بزریعہ عدالت مجاز فسخ نکاح کرا سکتی ہے ۔ (فتاویٰ مولانا عبدالحئی صاحب ج3 ص86)فتاویٰ نزیریہ ج2 ص250 ۔ 251)(اہلحدیث 27 نومبر1931ء)

شرفیہ

نکاح فسخ کرا سکتی ہے مگر بشرط صحت دعویٰ وثبوت شرعی ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص189

محدث فتویٰ